مَسَرَّةِ المِيلادِ المَيمُونِ الجَزِيلَةِ فِي سُورَت

٣٠٥ ١١٦ ١٧٧ ٨٦ ٧٥٦

سنة ١٤٤٠هـ

صوت الإيمان

معهد الزهراء الجامعة السيفية

السلسلة الجديدة
رقم - ١

New Series
Volume 1

مبارك مبارك

دلو ما خوشي نو حضور

پنچوتيري ميلاد عالي قدر

اوي ميلاد برهان دين سرور

آسمان و زمین ما چھائی
نے گھر گھر ما چھے روشنائی
ھر کلي پھول ني کھلکھلائی

پنجتن ني عیان چھے صورة
قدسیة چھے آشاه ني سیرة
ذات گویا قدس نو حظیرة

آپ سیف دیں طاھر نا جاني
انے برھان دیں ني نشاني
نور طیب سي چمکے پیشاني

اٰ تبسم تو چھے خوبصورت
پیاري پیاري تماري اٰ صورة
جِم سي چمکي اٹھو اٰج سورت

عدل و انصاف نا شاه پیکر
چھے فرشته خدا نا کھرے کھر
خلق احسن نا روضهءِ اخضر

اٰ حسیني نداء چھے نرالي
اشك ورسے چھے مثل لآلي
جِم سي باغ ما چھے هریالي

آنسوؤ ني چھے انهار جاري

نے اهنا سي زينة هماري

كرتا رهيئے همیں جانثاري

ديوانا تھیا حب ما مولى

چھے آجانوں فداء حب ما مولى

بخشو نظر رضى حب ما مولى

گفتگو رهے مولى ني هرآں

انے دل ما چھے هر اك نا ارماں

سرخرو رهے سيف ديں سلطاں

آ لبو پر هماري صداء چھے

مولى باقي رهے آ دعاء چھے

يا حسينا ني هر دم نداء چھے

چھے فداء عمر شے پر هماري

زندگي آپ شے يے سواري

سانس و دهڑكن سي تھئے چھے واري

آ دلو ما بھري چھے اماني

چھے طلب بس تماري دعاء ني

جے دعاء سي ملي زندگاني

صلوات بنو المصطفی پر
گنگنائے جہاں لگ کبوتر
مدح مولی سي مالا نا اندر

اے عالی قدر اے شاہ زماں مبارک ہو مبارک ہو

یہ گرہ سالی اے جان جہاں مبارک ہو مبارک ہو

ہے مہکا عطر مسرات کا باغ دعوت میں

کھے ہے غنچہ و گل باغباں مبارک ہو مبارک ہو

ہے سال گرہ جو پچھترویں شہ دیں کی

ہے تہنیت میں صداء زباں مبارک ہو مبارک ہو

بلائیں لے کے تیرے سر سے بار بار ہزار

کھے ہے اج یہ حور جناں مبارک ہو مبارک ہو

ہر گام و نگر میں خوش الحاں بج رہے باجے

ہے فتح و یمن کے بالا نشاں مبارک ہو مبارک ہو

شراب خوشی سے لبالب ہوئے آج پیمانے

ہے شاد شاد ہر اک مہاں مبارک ہو مبارک ہو

ہر گل کی مہک ، بلبل کی چہک یہ کہتی ہے

ہے ماہ ربیع ہوا مدح خواں مبارک ہو مبارک ہو

یہ رعب و عزت و دولت وشاں یہ جاہ و حشم

خدا نے بخشی تمہے خوب شاں مبارک ہو مبارک ہو

دکھائی حسن افئدہ میں امامی شاں

ہے ہند سند یمن کیا خوب شادماں مبارک ہو مبارک ہو

امام العصر کا رؤیت پاک مبارک ہو

اے داعی شاہ کون و مکاں مبارک ہو مبارک ہو

تمہیں اے والد مشفق تمہیں اے ام عطوف

کھے ہیں ساتھ میں پیر و جواں مبارک ہو مبارک ہو

تا حشر رہے باقی مولی شہ سیف ھدی

ہو اہل ولا کی زباں پہ رواں مبارک ہو مبارک ہو

یہی ہے آرزو شاکر کی ، گرہ سالی پر

پڑھے وہ سامنے تیرے میاں مبارک ہو مبارک ہو

شہ کہ مولد کی عید منالوں

دُھن تہانی کی گھر گھر سنالوں

بس خوشی سے دلو کو لبھالوں

اور یہ نغمہ میں لب پے چڑھالوں

شہ مفضل میں تیری بلا لوں

اور فدا ہونے سب کو بلا لوں

ہے خوشی کا سما یہ نرالا

جگ نے فرحت کا جزبہ نکالا

بس پہن کر محبت کی مالا

اِس تصور کو مدح میں دھالا

روزِ مولد پے تیرے میں مولی

موتی مدح کے ہر سو لٹالوں

تیری دید ہے معنیٔ طوبیٰ
ہے طلب رب سے تجھسے ہی قربیٰ
دل سے آیا لبوں پے یہ نعری
یہ دعا ہے یہی ہے تمنیٰ
جاں فدا کر کے اے میرے مولیٰ
سارے ارمان دل کے نکالوں

جشنِ مولد سے مسرور ہر جاں
لب پے آئے دعا بن کے ہر آں
عالی قدر رہے شہ یہ فرحاں
ان سے آباد ہیں دین و ایماں
شہ سا کوئی ملیگا نہ سلطاں
پوری دنیا اگر چھان ڈالوں

یہ مفضل شہا سا نہ دیکھا
جنکی خدمت ہے شوق دلو کا
اپنی قسمت میں لکھ لے خدایا
ہے یہ ارمان بندے کا اقصی

جہاں رکھے قدم میرے مولی
بس وہاں جا کے سجدہ بجالوں

شاہ برہان دیں کے جانی تیری مدح کروں من مانی

تو اک بشر ہے لیکن سراسر ہے نور تو قدسانی

ابداعی نور سے نور کے مظہر چمکے ہے تیری پیشانی

کرتے ہیں سجدہ جس نور خاطر عالی ہر اک اور دانی

تجھ سے نمایا نور ہے ہوتا جو نور ہے یزادنی

تجھ سا نہ پایا عقل رسا نے خلقت کو جب کے چھانی

عجز سے تیری اعجازی شاں کو ہے عقل نے پہچانی

لے لے بلائیں حور و ملائک کرتے ہے سب مدح خوانی

دربار عالی میں قدسیاں آکر کرتے ہے سب دربانی

مولی مفضل کے اوپر ہمیشہ سایہ رہے یزدانی

مولی مفضل ہے دونوں جہاں میں مولی تیرے اے یمانی

چار سو ہے مولی مولی کی پکار

چار سو ہے مولی مولی کی پکار
لے کے ھدیہء تہانی کے ثمار
سیف دیں شاہ تم پہ جاں نثار

یہ جھلک یہ ادا ، دل فدا جاں فدا
تجھ پے قربان ہو ، ہو ملک یا گدا
ایک بار دیکھ لے جو رخ تیرا
کیوں نہ تجھسے ملنے آئے بار بار

اے برھان الھدی کہ مبارک پسر
ہو مبارک تجھے یہ خوشی کا پہر
سال یہ پچھتر آیا پر بہار
سال ایسے رب دکھائے بے شمار

اوج صحت پہ تو تاقیامت رہے

با حفاظت رہے با سلامت رہے

کوبکو تیری ثنا تیری ثنا

خلق پر تیری سخا ہے بے کنار

برهان دين نا لعل چهے ❁ ياقوت قدسي لال چهے

يہ شاه نا هراں محمد ❁ مصطفى ني آل چهے

فاطمي يوسف ما قدسي ❁ حسن نے جمال چهے

چهے بشر پن ملكي ❁ سگلي سير خصال چهے

آوي ملك چومے قدم ❁ نے اهنا جہ رومال چهے

سيف الهدى ابيض عجب ❁ ايتام نا ثمال چهے

شكر ما بولي رهيا ❁ سگلا نا اك اك بال چهے

شكرية نہ تهئي سكے ❁ جوتي بنے گر كهال چهے

نظم يماني نے سني ❁ بلبل نا چهره لال چهے

بزم عالی قدر صورت نبوی دربار کی

تخت پر جلوہ نمائی مظہر الانوار کی

شہ مفضل کی پچھتیریں میلاد سعید

حق نے چمکائی ہے قسمت بندہِ دیں دار کی

تا ابد ہیں زندہ و پائندہ برہان الھدی

ہے بقا عالم میں جب تک فاطمی آثار کی

علم اھل البیت ڈھل کر آپ کے الفاظ میں

ہے بیاں جیسے روانی جنتی انہار کی

آنسؤو کی روشنائی سے لکھا دل پر حسین

دی ھمیں شہ نے سند شبیر کے غمخوار کی

کچھ لسان الشعر میں جو عرض کرتا ہے سلام

بات ہے توحید پر اخلاص کے اقرار کی

پابوس جو ہوا شہ عالی جناب کا
پایا خطاب اس نے سعادت مآب کا

جس نے کہ سجدہ خاک در شاہ پر دیا
مقبول بے شبہ وہ ہوا بو تراب کا

عالی ہے اس کا در کہ جو نائب ہے بے شبہ
اولاد شہر علم پیمبر کے باب کا

خورشید کے جبیں کو منور کرے سدا
حلقہ بنے ہلال جو تیری رکاب کا

اے شاہ بوئے خلق سے نسبت تیری اگر
رکھتا تو ہوتا تلخ مزا کب گلاب کا

ایام عمر کو تیری ہو طول اس قدر
ہو خضر کو بھی جس کے نہ یارا حساب کا

سائل نہ کیوں ہو نطق سے خوشتر تیری زباں
گوہر فشاں کلام ہے تیرے جواب کا

پایا خطاب اس نے سعادت ماآب کا

اے حمد و حامد و محمود مفضل مولی

اے میری منزل مقصود مفضل مولی

تمہارے ظل میں ہمیشہ کی خوشی کا ہے حصول

بحق یہ ظل تو ہے ممدود مفضل مولی

دراز عمر تمہاری ہو یہاں تک کہ رہے

مہکتی رائحہ ء عود مفضل مولی

اے دیں اے غیب اے حق اے میری جاں کا قبلہ

تمھیں ہو کعبہ ء مسجود مفضل مولی

خلوصِ دل سے مبارک ہو یہ گرہ سا

جہاں کے باعثِ بہبود مفضل مولی

جھکائے سر درِ خاقاں پے طلبگار ہوں میں

نگاہ لطف ہو در جود مفضل مولی

مبارک ہو مولی ، یہ نغمے سناؤ

چلو عید میلاد مولی مناؤ
مبارک ہو مولی ، یہ نغمے سناؤ

برھان الھدی شہ کی میلاد کا دن
مفضل شہا کی ہے میلاد کا دن

مسرت کے شربت پیؤ اور پلاؤ

ہمیں آج تشریف میلاد بخشو
کرم کی ذرا اک نظر مولی کر دو

ہمیں مولی قدموں میں اپنے بساؤ

بقا طول ہو شان برھان دیں کی
بقا میں یہ عالی قدر سیف دیں کی

بقا پر یہ مولی کی قربان جاؤ

پچھتروی میلاد عالی قدر ہے

مسرت کی سارے جہاں میں لہر ہے

ربیع مسرت کا لطف اٹھاؤ

ہو مبارک مبارک یہ میلاد

مولی مبارک مولی مبارک

مبارک مبارک مولی مبارک

آقا برہان دیں سیف دیں کو　　ہو مبارک مبارک یہ میلاد
سارے عالم کو اور مؤمنیں کو　　ہو مبارک مبارک یہ میلاد

سالگرہ دونوں آج آ گئی ہے　　مؤمنیں میں خوشی چھا گئی ہے
ہو گئے ہیں وہ سب خوب دلشاد　　ہو مبارک مبارک یہ میلاد

خوش ہوئے نجم دیں عبدالقادر　　خوش ہوئے مولی سیف دیں طاہر
خوش ہوئے آج آباء و اجداد　　ہو مبارک مبارک یہ میلاد

یہ مفضل تو عالی قدر ہے　　آپ کی ہم پہ میٹھی نظر ہے
اس نظر سے ہوئے ہم ہیں آباد　　ہو مبارک مبارک یہ میلاد

رہو باقی سلامت سلامت اے میرے مولی تم تا قیامت
تم سے مضبوط ہے حق کی بنیاد ہو مبارک مبارک یہ میلاد

عبد ادنی یہ عبد علی ہے تجھ سے اس کی ہر مشکل ٹلی ہے
تجھسے ہی ہے وہ طالبِ امداد ہو مبارک مبارک یہ میلاد